السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

جیبل ''شہر میں ایک سڑک کا افتتاح مقصود ہے لیکن اس کے لئے ایک قبرستان کا کچھ حصہ بھی استعمال کرنا پڑے گا تو کیا شارع عام کے لئے قبرستان کا کچھ حصہ استعمال کرنا جائز ہے ؟''

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

واضح رہے کہ مردوں کی بھی اسی حرمت ہے جس طرح زندہ انسانوں کی حرمت ہے، مردوں کی قبریں ان کے گھر ہیں، حکمرانوں پر فرض ہے کہ وہ قبرستانوں کی حفاظت کریں، انہیں بے حرمتی اور ایسے امور سے بچائیں جو ان کے لئے ساکنوں کی حرمت کے منافی ہوں۔ قبرستانوں کے کسی حصے کو ان سے الگ کر کے کسی اور مقصد کے لئے استعمال کرنا ان کی حرمت وحفاظت کے خلاف ہے لہٰذا کسی شرعی جواز کے بغیر قبرستان کے کسی حصے کو کسی اور مقصد کی خاطر استعمال کرنا جائز نہیں ہے۔

مذکورہ شہر کی بلدیہ نے جو یہ منصوبہ بندی کی ہے کہ سڑک کو سیدھا رکھنے کے لئے قبرستان کا کچھ حصہ استعمال کرنا ضروری ہے تو یہ حسب ذیل امور کی وجہ سے شرعی جواز نہیں بن سکتا۔

1۔ اس میں مردوں اوران کے گھروں کی بے حرمتی ہے۔

2۔ مذکورہ شہر میں گاڑیوں اور پیدل چلنے والوں کی وجہ سے ٹریفک کا اس قدر ہجوم بھی نہیں ہے کہ اضطرار کا دعویٰ کیا جاسکے۔

3۔ جس سڑک کا افتتاح کرنا مقصود ہے نقشہ کے مطابق اس کی چوڑائی ساڑھے تیس فٹ ہوگی تو اس چوڑائی کو اس قدر کم بھی کیا جا سکتا ہے کہ ضرورت بھی پوری ہو جائے اور قبرستان کی حرمت بھی برقرار رہے لہٰذا ان اسباب کی وجہ سے یہ کمیٹی کی یہ رائے ہے کہ قبرستان کے جنوب میں واقع سڑک کو سیدھا کرنے کے لئے قبرستان کا کچھ حصہ اس میں شامل کرنا جائز نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص40

محدث فتویٰ